REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

364

فون نمبر ۲۹۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تین ۳ روپے

سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲/۱ ۲ روپے

جلد ۳۸/۴ | جمعرات ۱۱ ربیع الاوّل ۱۳۷۰ھ ۲۱ فتح ۱۳۲۹ھ ش ۲۱ دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بخار تو نہیں ہوا۔ مگر ضعف بہت زیادہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت میں رات سے کچھ کمزوری ہے احباب موصوف کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ امیر جماعت احمدیہ کماسی الحاج الحسن عطا صاحب کل ماڑی انڈس کے ذریعہ ربوہ کیلئے روانہ ہونگے

انتظار یہ

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ صدر جمہوریہ امریکہ اور وزیر اعظم ایٹلی نے پھر اس بات پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ روسی اور چینی لیڈروں سے تمام نزاعی مسائل کے لئے بات چیت پر تیار ہیں۔

★ چینی کمیونسٹوں اور شمالی کوریا کی فوجوں نے ۳۸ عرض بلد کے شمال میں سارے شہروں اور قصبوں پر قبضہ کر لیا

ٹوکیو ۲۰ دسمبر۔ آج شمال مغربی کوریا کے ۴۰ میل لمبے محاذ پر ایک زبردست جنگ کی آگ بھڑک رہی ہے۔ اور اس جنگ کا محاذ ۳۸ درجہ عرض بلد کے عین شمال میں پھیلا ہوا ہے۔ اس جنگ میں چین اور شمالی کوریا والوں نے اپنے بیس ہزار فوجی جھونکے ہوئے ہیں۔ اور وہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ اتحادیوں پر حملہ آور ہیں۔ یہاں سے شمال کی طرف ہنگنم کے ساحلی مورچے پر اقوام متحدہ کے ہوائی بحری جہازوں اور میدانی توپوں نے شدید گولہ باری کی اتحادیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ یہاں کمیونسٹوں کے کوئی ایک ہزار تین سو فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔

دوسری طرف شمالی کوریا والوں نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ انہوں نے ۳۸ درجہ عرض بلد کے شمال میں سارے شہروں اور قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

مہاجر ملازموں کے لئے رہائشی جگہوں کی الاٹمنٹ

لاہور ۲۰ دسمبر۔ ہندوستان کے مقررہ علاقوں سے سرکاری مہاجر ملازمین کی طرف سے گھروں کی بحالی کے لئے رہائشی جگہ کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں درخواستیں پیش کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء سے ۱۰ مارچ ۱۹۵۱ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ مقررہ علاقوں میں مشرقی پنجاب۔ دہلی۔ اجمیر ماروار۔ مشرقی پنجاب کی ریاستیں۔ بھرت پور۔ بیکانیر۔ الور۔ مدھیہ اور راجستھان کی ریاستوں کی یونین۔ سوراشٹر اودے پور۔ جودھ پور کی ریاستیں اور سہارنپور ڈیرہ دون۔ میرٹھ اور مظفر نگر کے اضلاع شامل ہیں۔ درخواستیں صرف مطبوعہ فارموں پر آنی چاہئیں۔ اور ان پر باقاعدہ ایک روپے کا ٹکٹ کورٹ فیس لگنا چاہیئے۔

۲ دیکھا جس میں توپ خانہ اور پیدل فوج نے حصّہ لیا۔

خان لیاقت کی تجویز کا خیر مقدم

میرپور ۲۰ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سید علی احمد شاہ نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی آیندہ کانفرنس میں وہ مسئلہ کشمیر کو بھی زیر بحث لانے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے کہا۔ اگر سلامتی کونسل اسی طرح ٹالتی رہی تو آزاد کشمیر کے عوام کشمیر کے باقی علاقے کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرانے کے لئے دوبارہ جدوجہد شروع کر دیں گے۔

اسی طرح لندن کے اخبار ٹائمز نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے اور افتتاحیے میں لکھا ہے۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کو جو سخت خطرے درپیش ہیں اس میں ہند و پاکستان کا یہ باہمی نزاع بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ اور اس سے ایشیا کا امن خطرے میں ہے۔ اگر اس کانفرنس میں غیر رسمی گفتگو بھی نہ ہوئی۔ تو یہ معاملہ پھر سلامتی کونسل میں پیش ہوا اور کوئی فریق پھر ایسا طریق اختیار کرے جس سے ایشیا کے تحفّظ کو نقصان پہنچے۔

نوشہرہ ۲۰ دسمبر۔ آج گورنر جنرل پاکستان نے ٹینکوں کا ایک مظاہرہ

پاکستان میں نرسوں کی تربیّت

کراچی ۲۰ حکومت پاکستان نے لاہور۔ ڈھاکہ اور کراچی میں پاکستانی نرسوں کی تربیت کے مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہر مرکز میں ۱۲۰ عورتوں کو تربیت دی جایا کرے گی۔ اس سکیم کے تحت اب نرسوں کو تربیت کیلئے بیرونی ملکوں میں نہیں بھیجا جائے گا۔

مختصرات

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ مالی امور کے متعلق بین الملکی کانفرنس آج ختم ہونے والی تھی۔ وہ کل بھی جاری رہے گی۔ آج دونوں وفدوں کے لیڈروں نے غیر رسمی گفتگو کی۔

ڈھاکہ ۲۰ دسمبر۔ مشرقی اور مغربی بنگال اور آسام کے چیف سکرٹریوں کی آئیندہ کانفرنس ۲۹ دسمبر کو یہاں ہو رہی ہے۔

لندن ۲۰ دسمبر۔ برطانیہ کے زراعت و زمین کے ماہر سرجان رسل اگلی فروری میں پاکستان آئیں گے۔

سڈنی ۲۰ دسمبر۔ دولت مشترکہ کے اقتصادی پروگرام کے سلسلے میں آسٹریلیا تین کروڑ ساڑھے بارہ لاکھ روپیہ کی مزید رقم بطور امداد دے گا۔

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ ہندوستان میں پاکستانی ہائی کمشنر نواب اسماعیل خان۔ یو۔پی کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔

ہری پور ۲۰ دسمبر۔ آج ریاست امب کے ایک ہزار افراد کے وفد نے وزیر اعظم سرحد سے کہا کہ بالائی علاقوں کے دیوانی اور فوجداری اختیارات بھی صوبائی حکومت ہی سنبھال لے۔ آپ نے انہیں یقین دلایا۔ کہ حکومت تبدریج یہ سب کچھ سنبھال لے گی اور ان علاقوں کے عوام کو بھی صوبائی عوام کی سی سہولتیں حاصل ہونگی

★ نزدیک و دُور سے!

دمشق ۲۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ ایران آیندہ موسم بہار میں اردن اور عراق کا جو دورہ کرنے والے ہیں۔ اس میں دمشق اور بیروت میں قیام کا بھی امکان ہے (سٹار)

حیدر آباد (سندھ) ۲۰ دسمبر۔ حیدر آباد کے ضلع میں پنجاب امدادی فنڈ کے لئے تیس ہزار روپے جمع کئے گئے ہیں

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ یہاں یہ خبریں خوب گرم ہیں کہ معاہدہ اوقیانوس کے امدادی پروگرام کے تحت ۵ سو امریکی ایس۔ ۹۶۰ جٹ لڑاکا طیارے برطانیہ بھیجے جا رہے ہیں۔

لندن ۲۰ دسمبر۔ لبرل پارٹی آیندہ انتخابات کے موقع پر لبرل پارٹی اس کے وسیع محاذ پر مقابلہ نہیں کرے گی۔ جیسا کہ گزشتہ انتخابات کے موقع پر اس نے کیا تھا۔ جن نشستوں کیلئے اس کے ممبر نہیں ہوں گے۔ وہاں وہ اپنے ووٹ برباد کر دیں گے۔ (سٹار)

لاہور ۲۰ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے ایک اعلان میں کپاس اوٹنے۔ اور کپاس پریس کرنے کی فیکٹریوں یا بنولے کے تیل والی فیکٹریوں کو ضروری اجازت حاصل کئے بغیر [illegible] کرنے والوں کو تنبیہہ کی ہے کہ ایسا کرنا پنجاب کاٹن کنٹرول رولز مجریہ ۱۹۴۶ء کے تحت جرم ہے۔

بیروت ۲۰ دسمبر۔ لبنانی قونصل قبرص۔ یہاں وزارت خارجہ کو یہ اطلاع دیتے آئے ہیں۔ کہ اسرائیل جانے والے سامان کی کس طرح قبرص سے ناجائز درآمد کی جاتی ہے

دمشق ۲۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ شامی صحت عامہ کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان میں ہیضہ پھیلنے کی اطلاع کی وجہ سے پاکستان سے آنے والے مسافروں پر قرنطینہ کی پابندیاں عاید کی جائیں گی۔ (اسٹار)

اسکندریہ ۲۰ دسمبر۔ یہاں روئی کی منڈی کرنسی کی شدید قلت سے دوچار ہے۔ جس کی وجہ سے خرید و فروخت کی سطح بہت گر گئی ہے (اسٹار)

بیروت ۲۰ دسمبر۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان کا سرحدی علاقہ بند کر دیا گیا ہے۔ اسے عبور کرنے کا ویزا کسی کو نہیں دیا جائے گا۔

★ اضلاع میں موجود ہیں

پاکستان کے سوت کاتنے والوں اور پارچہ بافوں کی ایسوسی ایشن کی صوبائی شاخ کا اجلاس

لاہور ۲۰ دسمبر۔ پاکستان کے سوت کاتنے والوں اور پارچہ بافوں کی ایسوسی ایشن کی صوبائی شاخ کا ایک اجلاس کل سول سکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں مسٹر ہادی حسین کمشنر ترقیات کی صدارت میں ہوا۔ آنریری سیکرٹری نے بتایا کہ ۳۰ جون تک ایسوسی ایشن کی طرف سے ۱۲۶۶ سوت کاتنے کی ایجنسیاں اور مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ ۱۷۱۹۰ کھڈیاں نصب کی گئی ہیں۔ ۵۴۸۰۰۰ ۶۶۰ گز سوت کاتا گیا۔ اور ۷۷ ۹۸۷۶ گز کپڑا فروخت کیا گیا۔ اس ایسوسی ایشن کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ہاتھ سے کاتے ہوئے اور دستی بنے ہوئے کپڑے کو مقبول عام بنایا جائے۔ متذکرہ ایسوسی ایشن مئی ۱۹۴۸ء میں معرض وجود میں آئی تھی۔ جبکہ پاکستانی منڈیوں میں کپڑے کی صورت حال سنگین تھی۔ ایسوسی ایشن کی شاخیں گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ اور سرگودھا چھوڑ کر صوبے کے تمام

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد ... نے ... ملک ... پاکستان ... سے چھپوا کر شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل بدھ جمعرات) بمقام ربوہ منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل۔ بدھ۔ جمعرات) سلسلہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہوں اور اس طرح اسلام۔ احمدیت اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی غیر متزلزل محبت اور عقیدت کا ثبوت دیں۔

ضروری اعلان

ربوہ میں چند ایک محلہ جات کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ اور محلوں کی الاٹمنٹ عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ الاٹمنٹ کے بعد حسب قواعد چھ ماہ کے اندر اندر عمارتیں تیار ہونی ضروری ہیں۔ اس لئے اکثر احباب مختلف ذرائع سے دفتر تعمیر یا دفتر اسسٹنٹ سیکرٹری آبادی سے اس بات کا علم حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ پبلک عمارات کی تعمیر کے سامان تعمیر ربوہ میں مہیا کرنے کا کوئی انتظام ہے یا نہیں۔ ان کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محکمہ تعمیر نے صدر انجمن تحریک جدید اور پبلک عمارات کی تعمیر کو ملحوظ رکھتے ہوئے بہت سی عمارتی لکڑی کا سٹاک مہیا کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔

جو دوست ربوہ میں مکانات تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اگر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کے نام حسب ضرورت لکڑی کی قیمت اندازاً جمع کرا دیں۔ تو محکمہ تعمیر ان کو عمدہ لکڑی واجبی نرخ پر مہیا کر سکتا ہے۔ ترسیل رقم۔ لکڑی کی مقدار اور نوعیت سے سیکرٹری تعمیر ربوہ کو ساتھ ہی مطلع کیا جائے۔ کہ کتنی لکڑی کس کس قسم کی درکار ہوگی۔ تاکہ ان کی ضروریات کو ملحوظ رکھ کر مزید سٹاک کیا جا سکے۔

اس کے علاوہ جو احباب دفتر اسسٹنٹ سیکرٹری آبادی کے ذریعہ اپنی رقوم عمارتی سامان کے لئے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا چکے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے مطلوبہ سامان کی تفصیل سے سیکرٹری تعمیر ربوہ کو فوراً آگاہ کریں۔ تاکہ ان کی ضروریات پوری کرنے کا وہ مناسب انتظام کر سکیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

لجنات اماء اللہ کیلئے ایک اعلان

تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داران اپنے اپنے شہر کی عورتوں میں اعلان کر دیں کہ جلسہ پر آتے ہوئے ہر عورت اپنے ساتھ ایک ایک تھالی اور ایک ایک گلاس ساتھ لائیں۔ ان کے علاوہ وہ اپنے ضروری برتن بھی۔ تاکہ بہنوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ (ناظم جلسہ سالانہ مستورات ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی کئی ماہ سے بیمار ہے۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میری بچی کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ عبد الحمید چغتائی دار السلام بیرون دہلی دروازہ لاہور

تفسیر کبیر کی نئی جلد

تفسیر کبیر کی ایک اور نئی جلد تفسیر کبیر ششم جزو چہارم حصہ سوم یعنی تیسویں پارہ کی تیسری جلد (سورۃ والعٰدیات تا سورۃ کوثر) چھپ چکی ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں پیش کر دی جائے گی۔

بعض احباب نے خط لکھ کر اور پیشگی رقم دفتر محاسب میں بھجوا کر اپنے حصہ کی کتب کو ریزرو کرا لیا ہے۔ یہ صورت تسلی بخش ہے۔ دوسرے احباب کو بھی چاہیئے کہ وہ حسب ضرورت اس تفسیر کی جلدوں کو ریزرو کروا لیں۔ تاکہ کتب کی جلد بندی ہو کر جب کتب دفتر میں موصول ہوں۔ تو ان کو بھجوا دی جائیں۔

جو احباب کسی مجبوری کی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آ سکیں۔ اگر وہ بذریعہ چٹھی ان کتب کو کسی اور دوست کے ہاتھ منگوانے کی اطلاع بھجوا دیں۔ تو ان کے ہاتھ یہ کتب ان کو ارسال کر دی جائیں گی۔ اس طرح سے محصول ڈاک کی بچت رہے گی۔ جو اصحاب دفتر محاسب میں رقم بھجوائیں وہ مد تفسیر کبیر جلد ششم جزو سوم کے نام سے بھجوائیں۔ قیمت مجلد ۶/۸ روپے فی جلد غیر مجلد ۵ روپے فی جلد علاوہ محصول ڈاک۔ لیکن غیر مجلد کتاب صرف اسی صورت میں مل سکے گی۔ جبکہ اس کی پہلے سے اطلاع دی جائے۔ کیونکہ سب کتب کو مجلد کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

جو احباب بذریعہ پارسل منگوانا چاہیں وہ مبلغ ۳-۱ روپیہ زائد قیمت کے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ کے اخراجات کے لئے ارسال فرمائیں۔ زیادہ تعداد میں منگوانے کی صورت میں بذریعہ ریلوے پارسل اخراجات کی کفایت رہے گی۔ اس صورت میں اسٹیشن کا نام صاف حروف میں لکھا جائے۔

نوٹ۔ جن احباب نے پیشگی رقوم دفتر محاسب میں بھجوا دی ہیں۔ وہ تفسیر کبیر خرید نے کے لئے جب خود تشریف لائیں تو دفتر محاسب کی رسید یا کوپن ضرور ساتھ لائیں۔ یا اس کا حوالہ دیں تاکہ حساب کو تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

جلسہ سالانہ کے متعلق ریلوے کے انتظامات کا پہلا اعلان

مکرمی جناب میاں غلام محمد صاحب اختر پرنسپل آفیسر نے مندرجہ ذیل اطلاع بھجوائی ہے جو احباب کی آگاہی کے لئے شائع کی جاتی ہے۔

۲۴ دسمبر بروز اتوار ۳۰ دسمبر تک مندرجہ ذیل سیکشنوں اور ٹرینوں پر دو مزید سیکنڈ کلاس بوگیاں لگائی جائیں گی جو احباب جماعت کی سفر کی سہولت کیلئے ہونگی۔

۱:۔ سیالکوٹ۔ وزیر آباد سیکشن:۔ ٹرین نمبر ۱۴۸ ڈاؤن سیالکوٹ تا وزیر آباد

۲:۔ وزیر آباد لائل پور سیکشن:۔ ٹرین نمبر ۱۹۰ ڈاؤن وزیر آباد سے سیالکوٹ تک

۳:۔ لاہور۔ لائل پور سرگودھا سیکشن:۔ نمبر ۵۳ اپ اور نمبر ۵۷ ڈاؤن کے ساتھ لاہور سے سرگودھا تک۔

۴:۔ لاہور لائل پور سیکشن:۔ ۱۹۷ اپ اور ۱۹۸ ڈاؤن لاہور تا لائل پور

۵:۔ لائل پور سرگودھا سیکشن:۔ ۶۵ اپ اور ۶۶ اپ لائل پور تا سرگودھا

یہ بوگیاں مندرجہ بالا ٹرینوں پر ۲۴ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک جانے اور آنے والی ٹرینوں کے ساتھ لگائی جائیں گی۔ مگر احباب کو جلسہ کے ایام میں واپسی کے لئے مزید اطلاع ربوہ اسٹیشن سے منتظمین شعبہ استقبال سے حاصل کرنی چاہیئے۔

اس کے علاوہ سپیشل ٹرین اور ڈیزل کاریں بھی چلائی جائیں گی۔ جن کا پروگرام ایک دو دن میں الفضل میں شائع کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

احباب اپنے نزدیک کے اسٹیشن ماسٹروں سے بھی دریافت کرتے رہیں۔ کیونکہ محکمہ ریلوے کی طرف سے ان کو سرکاری طور پر اطلاعات بھجوائی جا رہی ہیں۔

التماس دعا

برادرم ملک محمد عبد اللہ صاحب کئی دنوں سے پیشاب کی تکلیف اور بخار کے عارضہ سے علیل ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ اسی طرح چند یوم سے ان کی اہلیہ صاحبہ بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء

365

دعائیں بھی بڑی قیمت رکھتی ہیں۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے متعلق فرمایا تھا۔ اس کے بعد حضور نے پھر تحریک جدید ہی کے متعلق اور بعض متعلقہ امور کے متعلق خطبہ ارشاد فرمایا ہے۔ جو ۱۹ دسمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اس سے احباب کو محسوس ہوا ہوگا۔ کہ حضور اس معاملہ کے متعلق کس قدر مضطرب ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ حضور کا یہ اضطراب جو آپ کو اسلام کی ترقی اور اشاعت دین کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے تفویض ہوا ہے۔ اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ جماعت کے افراد کے دلوں میں بھی وہی اضطراب موجزن ہو رہا ہے۔ جو ان کے پیارے امام کے دل میں ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اس اضطراب کا جو صحیح نتیجہ نکلنا چاہیئے وہی نکلے گا۔ یعنی وعدوں کی رفتار اسی اندازہ کی مناسبت سے تیز تر ہو جائے گی۔

الٰہی جماعت کو حضور نے ایک دریا سے نسبت دی ہے۔ جو اپنے منبع کے نزدیک تو کمزور ہوتا ہے۔ لیکن جوں جوں آگے بڑھتا ہے پہلے سے بڑا ہوتا چلا جاتا ہے۔ شروع میں اللہ کا بندہ تنہا ہی اٹھتا ہے۔ جب وہ حق کی آواز اٹھاتا ہے۔ تو اس کے ساتھ کوئی نہیں ہوتا۔ اور اگر کوئی ہوتا بھی ہے تو اس کی کوئی بڑی حیثیت نہیں ہوتی۔ اگرچہ اس وقت مخالفت زیادہ ہوتی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کا بندہ اپنی کمزوری اور مخالفت کی قوتوں سے گھبراتا نہیں ہے۔ وہ اپنا کام کئے چلا جاتا ہے آہستہ آہستہ اس کی طاقت بڑھنے لگتی ہے لیکن ایک خاصی مدت تک اس کی طاقت کا پلڑا ہلکا ہی رہتا ہے۔ اور مخالفت کا پلڑا بھاری ہوتا ہے۔ مگر وہ آگے ہی قدم بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ آخر ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ مخالفت کی قوت کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ اس کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے۔ اور مخالفت کا ہلکا۔ لیکن اس نقطہ تک پہونچنے کے لئے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک الٰہی جماعت اپنی جان ومال سے پوری کوشش نہ کرے کامیابی نہیں ہوسکتی۔ بے شک الٰہی جماعت کے شامل حال اللہ تعالےٰ کی مدد ہوتی ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی مدد انہیں کو ملتی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے سپرد اپنا جان ومال کر دیتے ہیں۔ ورنہ وہ جماعت الٰہی کا فرد کہلا ہی نہیں سکتے۔ ایسی صورت میں الٰہی مدد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

بے شک بدر میں اللہ تعالےٰ کے فرشتوں نے مومنین کی مدد کی تھی مگر کس وقت؟ اس وقت جب سب کے سب مومنین اپنی جان ہتھیلیوں پر لے کر میدان میں نکل آئے تھے۔ ان کی تعداد بے شک تھوڑی تھی۔ دشمن کی فوج ان سے چار پانچ گنا زیادہ تھی۔ پھر دشمن کی فوج کے پاس سامان بھی مکمل تھا۔ اور صحابہ کرام کا یہ حال تھا کہ کسی کے پاس تلوار ہے تو ڈھال نہیں۔ خود ہے تو تلوار ندارد مگر ایک تڑپ تھی ایک اضطراب تھا۔ جس نے فرشتوں کو آسمان سے مدد کے لئے کھینچ لیا اور چند ہی گھنٹوں میں دشمن بھاگ اٹھا۔ اگر وہ تڑپ اور وہ اضطراب نہ ہوتا تو یہ اعجاز بھی نہ ہوتا۔

خدا کے فضل سے جو اضطراب ہمارے پیارے امام کے دل میں اٹھتا ہے اور جو تڑپ اس میں پیدا ہوتی ہے۔ اسی قسم کا اور اسی مقدار کا اضطراب اور اتنی ہی تڑپ اکثر احباب کے دل میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ تھوڑی سی جماعت وہ کام کر رہی ہے۔ جو کروڑوں مسلمانوں سے نہیں ہوسکتا۔ حالانکہ ان میں بڑے بڑے زمیندار نواب اور بادشاہ بھی ہیں۔ جن کے خزانے زروجواہر سے لدے ہوئے ہیں۔ بات دراصل یہ ہے کہ تڑپ اور اضطراب سے فی سبیل اللہ خرچ کیا ہوا ایک پیسہ خزانوں میں پڑے ہوئے زروسیم کے ڈھیروں اور تاجوں میں جڑے ہوئے جواہرات سے بہت زیادہ قیمت رکھتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

گر صد ہزار لعل و گہر میدہی چہ سود
دل را شکستۂ نہ کہ گوہر شکستۂ

زروجواہر جو کسی کے دل کی مومیائی نہیں بن سکتے محض بے کار ہیں لیکن وہ پیسہ جو ایک بھولے بھٹکے کو صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کی مردہ پژمردہ زندگی کو از سرِنو زندہ اور ہرا بھرا کر دیتا ہے۔ اس کی قیمت کا اندازہ لگانا ناممکن ہے وہ ایک بے بہا خزانہ ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ لعل بے ہیرے اور سمندروں کے موتی بھی اسکے سامنے ہیچ ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہے کہ ایک ایسا شخص جو ایک پیسہ بھی نہیں دے سکتا۔ مگر خواہش رکھتا ہے۔ کہ اگر اس کے پاس ہوتا تو فی سبیل اللہ تبلیغ کے جہاد پر اس کو صرف کرتا۔ اس کی یہ خواہش بھی ہزاروں خزانوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ ایک اللہ کا بندہ ہی اس حقیقت کو سمجھ سکتا ہے۔ اسی لئے ہمارے پیارے امام نے معذوروں کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ تحریک جدید میں اگر سال میں پانچ روپے بھی نہیں دے سکتے۔ تو وہ دعائیں مانگ کر اس جہاد کبیر میں شامل ہوسکتے ہیں۔ ذرا ان پیارے دل میں اتر جانے والے الفاظ پر دوبارہ غور فرمائیے۔ حضور اسی خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"جن لوگوں میں یہ طاقت نہیں کہ وہ مدد میں حصہ لینے کی استطاعت نہیں۔ اور وہ بالکل معذور ہیں۔ انہیں جیسا کہ میں پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں کہوں گا کہ سب سے بڑی طاقت دعا میں ہے میں سمجھتا ہوں کہ پچھلے سال میں نے دعا کی تحریک نہیں کی تھی۔ اس لئے چندوں کی ادائیگی میں سستی ہوئی ہے۔ معذور لوگ اپنے دلوں سے یہ وسوسہ نکال دیں۔ کہ وہ مالی طور پر سلسلہ کی مدد نہیں کر سکتے۔ وہ دعا کر کے سلسلہ کی مدد کر سکتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ دعائیں کریں کہ جو لوگ تحریک جدید میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اے خدا تو ان کے دلوں کو کھول دے۔ اور ان کو ایمان کی طاقت بخش۔ کہ وہ اس میں حصہ لیں۔ پھر جن کے پاس روپیہ جاتا ہے تو ان کو ایمان بخش۔ اور انہیں توفیق دے کہ وہ اسے صحیح طور پر خرچ کریں۔ پھر جو زندگی وقف کرنے والے ہیں تو ان کے دل کھول انہیں ایمان بخش۔ اور انہیں اپنے فرائض کو صحیح طور پر ادا کرنے والا بنا۔ پھر جن کے پاس وہ مبلغ بنکر جاتے ہیں۔ تو ان کے دلوں کو کھول دے۔ اور انہیں توفیق بخش کہ وہ احمدیت میں داخل ہوں۔ اس طرح بھی تم مدد کر سکتے ہو۔ اور یقین جانو کہ یہ مدد روپیہ کی مدد سے کم نہیں۔ اور اس کا ثواب بھی ان لوگوں سے کم نہیں جو روپیہ دے کر تحریک جدید میں حصہ لے رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص خدمت دین کی خواہش رکھتا ہے۔ اور اسے خدمت دین کی توفیق نہیں ملتی۔ خدا تعالےٰ اسے ان لوگوں سے کم ثواب نہیں دے گا۔ جن کو خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امیرالمومنین یکم دسمبر ۱۹۵۰ء)

جو لوگ استطاعت کے مطابق دیتے ہیں۔ اور دعائیں بھی کرتے ہیں۔ اور جو لوگ استطاعت نہیں رکھتے۔ اور دعائیں کرتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالےٰ اجر دے گا۔ مگر جو لوگ استطاعت رکھتے ہیں مگر دیتے نہیں ان کی دعائیں اس لحاظ سے بے کار ہیں۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالےٰ ان دعاؤں کے اجر میں ان کو بھی فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور وہ صحیح معنوں میں خدا کے بندے بن جائیں۔

ربوہ میں زنانہ احمدیہ کالج کا اجراء

بہت دیر سے احباب جماعت کی طرف سے یہ خواہش کی جا رہی تھی کہ مرکز میں احمدی بچیوں کے لئے ایک کالج کھولا جائے۔ تاکہ احمدی لڑکیاں موجودہ زہریلی فضا سے الگ رہ کر اعلےٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور دنیوی اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔ سو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگلے سال یعنی مئی ۱۹۵۱ء میں لڑکیوں کا کالج کھول دیا جائے۔ جس میں فی الحال دینیات۔ انگریزی عربی۔ تاریخ۔ اقتصادیات اور اردو مضامین پڑھائے جائیں گے۔ جو دوست اپنی لڑکیوں کو میٹرک کے بعد ربوہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوانا چاہیں وہ ابھی سے اطلاع دیں۔ تاکہ اندازہ کیا جا سکے کہ کالج میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوانا چاہیں وہ ابھی سے اطلاع دیں۔ تاکہ اندازہ کیا جاسکے۔ کہ کالج میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے کتنی طالبات آئیں گی۔ فی الحال صرف ایف۔ اے کا انتظام کیا جائے گا۔ فیس آٹھ روپے ماہوار ہوگی۔ کالج کے ساتھ طالبات کے لئے ہوسٹل کا انتظام بھی ہوگا۔ جو طالبات ایف۔ اے میں داخل ہونے کے لئے اطلاع دیں۔ وہ اس بات کو ضرور واضح کر دیں کہ آیا وہ اپنی رہائش کا انتظام خود کریں گی یا ہوسٹل میں رہائش اختیار کریں گی۔ فی الحال اس بارہ میں خط وکتابت خاکسار سے کریں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

الیشو فرلقین کمپنی لمیٹڈ

کمپنی ہذا کے حصہ داران کی تیسری سالانہ جنرل میٹنگ بروز سوموار مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۰ء بوقت چار بجے شام بمقام ربوہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ہونی قرار پائی ہے۔ تمام حصہ داران سے درخواست ہے کہ وہ وقت مقررہ پر ربوہ پہنچ کر شریک اجلاس ہوں۔

اس میٹنگ میں کمپنی ہذا کا سالانہ حساب پیش کیا جائے گا۔ اور منافع تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

خاکسار عبدالحمید سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح ناصری کے مخالفین کی پیروی

از مکرم سید احمد علی صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

اسلام کے قریباً تمام فرقوں کی حدیثوں میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ وہ مسیح موعود اور امام مہدی جو اسی امت میں سے ہوگا وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حَکَم ہوگا۔ یعنی جس قدر اختلافات داخلی اور خارجی موجود ہیں ان کو دور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ اسے مبعوث کرے گا اور وہی عقیدہ سچا اور درست ہوگا جس پر وہ قائم کیا جائے گا کیونکہ خدا تعالیٰ اسے حق و راستی پر قائم کرے گا اور وہ جو کچھ کہے گا بصیرت سے کہے گا۔ اور کسی فرقہ کا یہ حق نہ ہوگا کہ اپنے عقیدہ کے اختلاف کی وجہ سے اس سے بحث کرے۔ کیونکہ اس زمانہ کے لوگ ایک حَکَم کے محتاج ہوں گے جو آسمانی شہادات سے اپنی سچائی ظاہر کرے گا جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے یہودی کتب میں پیشگوئی کی گئی تھی کہ وہ اس وقت آئے گا جبکہ ایلیاس نبی دوبارہ آسمان سے نازل ہوگا (ملاحظہ ہو ملاکی نبی کی کتاب باب ۴ آیت ۵) مگر یہود کو اس سے ٹھوکر لگ گئی اور وہ اب تک منتظر ہیں کہ ایلیاس نبی آسمان سے نزول فرما ہوں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ علماء یہود نے نہ صرف یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا بلکہ ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے اور ہر ادنیٰ قسم کے لوگ ہر قسم کے بہتان و افترا کے ساتھ فتاوے کفریہ والحادیہ عائد کر کے حضرت مسیح ناصری کے در پے آزار ہو گئے۔ چنانچہ تفسیر ترجمان القرآن مولانا ابوالکلام میں زیر آیت ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین لکھا ہے کہ:۔

"یہود کے عالموں نے اس وقت کے بادشاہ کو بھڑکایا کہ یہ شخص (یعنی مسیح ناصری) ملحد ہے۔ تورات کے حکم کے خلاف بتاتا ہے اس نے لوگ بھیجے کہ ان کو پکڑ لائیں۔" (صفحہ ۴۳۲)

پھر آگے چل کر بھی مسیح ناصری کی بابت مرقوم ہے کہ:۔

"یہی حال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہوا تھا کہ ایک گروہ بنی اسرائیل کا ان پر ایمان لے آیا تھا ان کا ناصر بنا تھا جو نور اللہ نے ان پر اتارا تھا اس کا تابع ہو گیا تھا۔ ...... پھر اللہ نے ذکر ارادہ فاسدہ بنی اسرائیل کا کیا کہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل کرنا چاہا۔ اس وقت کا بادشاہ ... اس کو سمجھا دیا کہ یہاں لوگوں کو ایک آدمی اطاعت بادشاہ سے بہکاتا ہے۔ راہ سے گمراہ کرتا ہے۔ رعایا میں فساد ڈالنا چاہتا ہے باپ بیٹوں میں تفرقہ کراتا ہے۔ اسی طرح اور بہت سے افترا بہتان باندھ کر اس تک پہنچے وہ مردود ... سنتے ہی آگ بگولا ہو گیا۔ مارے غصہ کے بھڑک اٹھا۔ آدمی دوڑائے کہ ابھی پکڑ لاؤ۔ سولی پر چڑھا دو۔"

(تفسیر ترجمان القرآن صفحہ ۴۳۲)

جماعت احمدیہ کے مخالفین سے ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ مسیح ناصری علیہ السلام کے مخالف علماء یہود جو جو کارروائیاں کرتے تھے جبکہ وہ تمام کارروائیاں احمدی جماعت کے خلاف آپ لوگ بھی کر رہے ہیں تو علماء یہود کو برا کیوں کہا جاتا ہے؟ جب چال ایک۔ روش ایک۔ گفتار ایک۔ کردار ایک۔ غرضیکہ ہر حرکت و سکون آپ کی ان کی ایک سی ہے تو نتیجہ؟ وہ برے اور آپ اچھے۔ یہ کیسے؟ کیا آپ لوگوں نے کبھی تنہائی میں ان باتوں پر غور فرمایا؟

کیا مسیح ناصری کی طرح حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف ازراہ بہتان طرازی و جعل سازی۔ پہلے ہی احمدیت کی اشاعت کے وقت سے ہی حکومت وقت کی بغاوت کا الزام نہ لگایا گیا تھا جس کی اس وقت مولوی محمد حسین بٹالوی نے بھی قوی دلائل دے کر ان لفظوں کے ساتھ تردید کی تھی کہ:۔

"یہ بہتان کہ اس کے دل میں گورنمنٹ انگلشیہ کی مخالفت ہے اور اس کی کتاب کی نسبت یہ گمان کہ وہ گورنمنٹ کے مخالف ہے پرلے سرے کی بے جائی اور شرارت شیطانی نہیں تو اور کیا ہے؟ خیر خواہان سلطنت و پیروان مذہب اسلام ان یاوہ گو حاسدوں کی ایسی باتیں ہرگز نہ سنیں اور اس کتاب یا مؤلف (براہین احمدیہ) کی طرف سوء ظنی کو اپنے دلوں میں جگہ نہ دیں۔"

(رسالہ اشاعۃ السنۃ جلد ۶ صفحہ ۱۸۶)

کیا آجکل کے مخالفین احمدیت کی خفیہ در خفیہ ریشہ دوانیاں مسیح ناصری کے مخالفین سے کم ہیں یا زیادہ؟

کیا جیسے یہود ایلیاء کے آسمان سے آنے کے اب تک منتظر ہیں۔ آپ لوگ مسیح ناصری کے منتظر نہیں؟ کیا دونوں نے ایک جیسی ٹھوکر نہیں کھائی؟ پھر تعجب ہے کہ ہمارے مخالف ایک ہی منہ سے متضاد اعتراض کرتے ہوئے ذرہ بھی تو حجاب محسوس نہیں کرتے یعنی کبھی تو کہا جاتا ہے کہ مرزا صاحب انگریزی حکومت کے باغی ہیں ان سے باز پرس کرنی چاہیئے اور کبھی یہ کہا جاتا ہے کہ یہ جماعت حکومت انگریزی کا خود کاشتہ پودا ہے۔

پھر کبھی یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ مرزا صاحب کافر حکومت کے ماتحت کیوں تھے؟ مگر یہ کبھی نہیں غور کرتے کہ اگر یہ اعتراض صحیح ہے تو پھر مسیح ناصری علیہ السلام کی نبوت کا ... کیوں نہیں کیا جاتا؟ کیونکہ جیسا کہ واقعات مندرجہ بالا عبارت سے ظاہر ہے مسیح ناصری بھی تو کافر حکومت کے ماتحت تھے۔ پس یہ تو حضرت مرزا صاحب کی مسیح ناصری سے زبردست مماثلت اور مشابہت ہے ع

گل است سعدی و در چشم دشمنان خار است

غرضیکہ مسیح ناصری کے خلاف بھی حکومت وقت کے پاس شکایات کی گئیں۔ بعینہٖ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے خلاف بھی نہ صرف شکایات کی جاتی ہیں بلکہ ایسی بہتان طرازیاں کر کے کہا جا رہا ہے کہ یہ لوگوں کو راہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ قرآن کے خلاف تعلیم دیتے ہیں اور تبلیغ کر کے باپ بیٹوں میں تفرقہ کراتے ہیں۔ "فساد ڈالنا" چاہتے ہیں۔ گویا مسیح ناصری کے زمانہ کے موافق یہاں بھی بذریعہ حکومت احمدیہ جماعت کی تبلیغ کو بند اور ان پر عرصہ حیات تنگ کرانے کی پوری کوششیں جاری ہیں۔

بہرحال یہ سنجیدہ طبقہ کے لئے قابل غور امر ہے کہ جس قسم کے افعال کی وجہ سے منکرین مسیح ناصری علیہ السلام یعنی علماء یہود برے قرار دیئے گئے ہیں۔ وہی افعال کر کے مخالفین احمدیت کیونکر صالح قرار پا سکتے ہیں؟

مالی قربانیوں میں ایک مومن مخلص احمدی کے مخلصانہ جذبات

تحریک جدید کی فوج کے ایک مجاہد جن کا نام ظاہر نہیں کیا جاتا۔ اس مجاہد نے امام کے حضور مخلصانہ جذبات درج ذیل ہیں:۔ "اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کامل عطا فرمائے۔ اور سب تکلیفوں کو دور فرمائے آمین۔ قریباً تین ماہ ہوئے میں نے اپنی پنشن کے کمیوٹیشن کے بارے میں ایک عریضہ ارسال حضور کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں ۲۵ فیصدی چندہ دے رہا ہوں۔ ریٹائر ہونے، خانگی ضروریات اور مالی تنگی کی وجہ سے مجھے بعض عزیزوں نے مشورہ دیا کہ چندہ کی شرح بوجہ پنشن و کمی آمد کم کر دی جائے۔ میں نے باوجود مشکلات کے اس کمی کو پسند نہ کیا۔ ہدایت کیلئے حضور کی خدمت میں لکھا۔ اس کا جواب نہ ملا۔ میں نے حضور کی خاموشی سے نتیجہ اخذ کیا کہ اس وقت جو دینی ضروریات درپیش ہیں ان کے پیش نظر کمی کرنا اچھی بات نہیں۔ ادھر میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں شروع کیں تا کہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی رضا کے خلاف نہ ہو۔ الحمد للہ! الحمد للہ! کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دنیاوی مشکلات کے فکر سے آزاد کر دیا اور مجھے اپنے فضل سے استقامت عطا فرمائی۔ کہ پچیس فیصدی چندہ ہی جاری رکھنا چاہیئے۔ اور کوئی کمی نہیں کرنی چاہیئے۔

لہٰذا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیوٹیشن کی رقم ۲۸۲۴/۱۰/- اور چند ماہ کی بعد کی پنشن پر پچیس فیصدی کے حساب سے مبلغ ۱۱۲۷/۶/- چندہ ادا کر دیا ہے تفصیل یہ ہے۔

وصیت ۱/۹ حصہ	۵۰۱-۶-۰۰	جلسہ سالانہ	۵۴-۰۰-۰
تحریک جدید سال سترہ	۱۲۰-۰۰-۰	مرکز پاکستان	۵۰-۰۰-۰
" " اٹھارہ پیشگی	۱۳۰-۰۰-۰	تحریک ستمبر	۱۰۶-۰۰-۰
" " انیس پیشگی	۱۴۰-۰۰-۰		
" سال سولہ میں اضافہ	۳۴-۱۰-۰۰	میزان	۱۱۲۷-۶-۰۰

چونکہ کمیوٹیشن کا روپیہ گیارہ سالوں کا ملا ہے۔ لہٰذا میں نے آئندہ تین سالوں کا چندہ تحریک جدید ادا کر دیا ہے۔ حضور قبول فرمائیں۔ سال ۱۶ میں میرا وعدہ ۱۱۳/- تھا جو ادا ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی بقایا نہیں رہا الحمد للہ! مجھے اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ ہے۔ وہی رزاق ہے اور وہی فراخی بخشنے والا ہے۔ مجھے کوئی غم نہیں بلکہ اس چندہ کے ادا کرنے سے دل میں بہت خوشی ہے کہ میرا قدم پیچھے نہیں گیا۔ بلکہ اس کے فضل سے آگے بڑھا ہے۔ اس وقت دین کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کا وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے۔ آمین۔ میری بیوی کی صحت کمزور ہو رہی ہے اور میرے بچوں کے لئے بھی حضور دعا فرمائیں۔"

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

366

شرفائے ملت سے اپیل

تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ (قرآن حکیم)

(آؤ! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان مشترکہ ہے اُسے اختیار کریں!)

(مندرجہ ذیل مضمون مہتمم صاحب نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ نے شائع کیا)

قرآن شریف کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں چاہیئے کہ جو باتیں ہمارے درمیان مشترکہ ہیں۔ ہم ان کی بنا پر آپس کے اختلاف کا فیصلہ کریں اور جو اختلاف ہمارے درمیان واقع ہے۔ بجائے اسکے کہ غلط الزامات لگا کر باہمی اختلافات کی خلیج کو وسیع کرتے چلے جائیں چاہیئے کہ دیانتداری سے آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں اگر کسی بات میں اتفاق نہ ہو۔ نہ سہی۔ جن باتوں پر اتفاق ہے ان میں مل کر کام کریں اور اپنے اتحاد و تعاون کو مفید سے مفید تر بنائیں۔

کیونکہ اسوقت عالم اسلامی ایک نہایت پرخطر اور نازک دور سے گزر رہا ہے۔ اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ اتفاق و اتحاد کی روح کو بڑھائیں نہ یہ کہ اختلافات کی خلیج کو دشنام دہی اور بہتان طرازی سے وسیع کرتے چلے جائیں۔ اس کا فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان اور زیان ہی زیان ہے۔ ہمارے باہمی اختلافات اتنے بڑے بھی نہیں کہ حل نہ ہو سکیں۔ وہ اپنی نوعیت میں نظری اور اجتہادی ہیں۔ آیات و احادیث کی تفسیر اور تشریح میں فرق ہے۔ جو علمائے اسلام میں ہمیشہ سے چلا آتا رہا ہے ہر امام وقت نے جب اپنے کسی ایسے نقطۂ نظر کو پیش کیا جو علمائے زمانہ کے اجتہاد اور عوام الناس کے خیالات کے خلاف تھا۔ تو ایک شور قیامت برپا ہو گیا۔ تکفیر، مار پیٹ، قید و بند، قتل و غارت تک نوبت پہنچی۔ لیکن جونہی غیظ و غضب کی آندھی مدھم ہو کر مطلع صاف ہوا۔ امام وقت کا نقطۂ نظر درست تسلیم کیا گیا۔ گزشتہ تیرہ سو سال کی اسلامی تاریخ کا ہر صدی میں یہی نقشہ رہا۔ اب بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا ہم بہت سی باتوں میں متفق ہیں۔ بلکہ جہاں تک اصول اسلام اور آیات قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی صحت کا تعلق ہے ہمارے درمیان بفضلہ تعالےٰ ذرہ بھر اختلاف نہیں۔ کلمۂ توحید اور رسالتِ ختم الرسل سردار کونین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہم سب دل سے یقین رکھتے ہیں ہم احمدیوں کے عہد بیعت کا ابتدا ہی اسی اقرار اور یقین سے ہوتا ہے کہ قرآن مجید کامل اور اکمل ہدایت نامہ ہے۔ اسکی شریعت آخری شریعت ہے۔ اس کے بعد قیامت تک نوع انسان کے لئے نہ کوئی نئی کتاب ہوگی اور نہ ہی کوئی شریعت۔ ہم سب کا اس پر کامل یقین ہے ہم سب اپنی مساجد کے میناروں سے کلمۂ شہادتین کا اقرار و اعلان پانچ بار کرتے ہیں۔ فرائض صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و صدقات، حج بیت اللہ وغیرہ ارکان اسلام کی پابندی ہم سب اپنی نجات کا ذریعہ یقین کرتے ہیں۔

غرض تمام اصولِ اسلامیہ میں ہم قولاً اعتقاداً اور عملاً متفق ہیں۔ اور جن باتوں میں ہمیں اختلاف ہے ان میں بھی اگر ذرا غور سے دیکھا جائے۔ تو وہ اختلاف دور کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً حیات و وفات مسیحؑ کا مسئلہ ہے۔ آیات یا عیسٰی انی متوفیک و رافعک اور بل رفعہ اللہ الیہ اور فلما توفیتنی سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسٰے ابن مریم علیہ السلام فوت ہو گئے اور باقی عام مسلمان یہ سمجھتے تھے کہ وہ ابھی تک فوت نہیں ہوئے۔ ہم کہتے ہیں کہ چوٹی کے علماء میں سے کافی تعداد جو اہل اللہ تھیں۔ سے کئی پہلے بھی ہماری طرح یہ سمجھتی رہی تھی کہ عیسٰے علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں اب اسلامی دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی جامعہ ازہر واقعہ قاہرہ (مصر) کے علماء کا نمائندہ ہونے کی حیثیت میں الشیخ محمود شلتوت نے بھی بذریعہ اخبارات فتوےٰ صادر کر دیا ہوا ہے کہ قرآن مجید و احادیث صحیحہ کے رو سے حضرت مسیح علیہ السلام فوت شدہ ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا سچ مچ علماء اکابر نے پہلے بھی اور اب علمائے مصر نے بھی آیات و احادیث متنازعہ فیہ کے وہی معنے کئے ہیں۔ جو ہم کرتے ہیں یا وہ معنے درست ہیں جو زمانہ حال کے علماء کر رہے ہیں۔ اسکے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ منتخب جید علماء جو متقی اور دین سے محبت رکھنے والے ہوں وہ ہمارے علماء کے ساتھ بیٹھ کر یہ فتوے بھی دیکھ لیں اور چوٹی کے علماء سلف کے اقوال بھی دیکھ لیں۔ اور تسلی کر لیں۔

اسی طرح احمدی اور غیر احمدی سب سرور کائنات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں۔ لیکن خاتم النبیین کے مفہوم میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہم احمدی کہتے ہیں کہ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کا ختم کرنے والا نہیں۔ بلکہ نبیوں کی مہر کے ہیں اور اس لقب کے معنے یہ ہیں کہ آئندہ جو نبی بھی ہوگا۔ وہ آپؐ کی تصدیق کے ساتھ اور آپؐ کی امت میں سے ہوگا۔ باہر سے کوئی نہ آئے گا۔ نہ کوئی گذرا ہوا نبی اور نہ آئندہ نبی۔

دوسرے مسلمان علماء لفظ خاتم النبیین کے معنے "نبیوں کو ختم کرنے والا" کرتے ہیں اور حدیث لا نبی بعدی کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں۔ گو یہ معنے ہمارے نزدیک بالکل صحیح نہیں لیکن اگر بالفرض انہیں صحیح تسلیم بھی کر لیا جائے۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر آپ لوگ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی آمد کے کیوں قائل ہیں؟ ان علماء کی یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی اور ہماری بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام دوبارہ آکر امت میں داخل ہو نگے اور اس طرح امتی ہوں گے۔ نبی نہیں رہیں گے ہم کہتے ہیں جب ان کا فوت ہو جانا ثابت ہے تو پھر صاف طور پر کیوں تسلیم نہیں کیا جاتا۔ کہ آنے والا اسی امت میں سے ہوگا۔

ہمارا یہ اختلاف بھی کوئی ناقابل حل اختلاف نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ جو معنے خاتم النبیین کے ہم نے کئے ہیں وہی معنے پہلے بزرگوں نے بھی کئے ہیں۔ اب اس کے فیصلہ کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ ہم آپس میں بیٹھ کر وہ کتابیں اور حوالے دیکھیں اور معلوم کریں کہ آیا سچ مچ پہلے بزرگوں نے بھی خاتم النبیین کے یہی معنے کئے ہیں یا نہیں اگر کئے ہوں۔ تو پھر جو معنے معقول ہوں اور اہل اللہ اس پر متفق ہوں اسکو قبول کرنا چاہیئے نہ یہ کہ آپس میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائی جائے۔

اسی طرح نبوت کی تعریف میں ہمارے درمیان اختلاف ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ نبوت کے معنے مکالمہ و مخاطبۂ الٰہیہ سے شرف یابی حاصل کرنا ہے۔ نئی شریعت کا نازل ہونا ضروری شرط نہیں۔ ہزاروں نبی دنیا میں آئے مگر وہ شریعت نہیں لائے حضرت ادریسؑ نبی تھے وہ نئی شریعت نہیں لائے۔ بلکہ حضرت موسٰے علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ مگر دوسرے علماء یہ کہتے ہیں نبی کے لئے شریعت کا لانا ضروری ہے۔ اب اس اختلاف کا فیصلہ بھی آسان ہے۔ نبیوں کی فہرست تیار کر کے دیکھ لی جائے کہ کتنوں کو شریعت دی گئی اور کتنے بغیر شریعت کے تھے۔ اسلئے بزرگان اسلام نے نبوت کی دو قسمیں کی ہیں۔

نبوت شریعت۔ نبوت ولایت پہلی قسم کی نبوت کے متعلق تو سب بزرگوں اور ہم سب مسلمانوں کا کلی اتفاق ہے کہ اس قسم یعنی نبوت شریعت کا اور شرعی نبیوں کا سلسلہ بند ہے، جیسا کہ فرمایا لا نبی بعدی کیونکہ اک کامل شریعت آچکی ہے اور دوسری قسم یعنی نبوتِ ولایت۔ مکالمہ مخاطبہ۔ انذار و تبشیر والی نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے کھلا ہے کبھی بند نہیں ہوگا۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان ابدی سے ہمیشہ جاری رہے اور جاری رہے گا۔ تمام بزرگانِ سلف کا اس پر اتفاق ہے اور یہ اتفاق بھی ایسا مشکل نہیں جو سمجھ میں نہ آئے یا اس کا فیصلہ نہ کیا جاسکے۔ بزرگان اسلام جو بالاتفاق اہل اللہ تھے مسلمان انہیں اولیاء اللہ یقین کرتے ہیں۔ ان بزرگوں کی کتابیں موجود ہیں۔ دیکھی دکھائی جا سکتی ہیں اور تسلی کی جاسکتی ہے کہ اگر ان کے نزدیک بھی نبوت ولایت کا سلسلہ جاری ہو تو پھر ہمیں آپس کے اختلافات کو طول دے کر بدمزگی اور فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ سلسلہ نبوت جاری ہے، تو پھر اگر کسی امام وقت نے ایسی نبوت کا دعوے کیا ہو اور اسے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے وابستہ کیا ہو۔ اور اس کا جزو اور عکس اور ظل قرار دیا ہو تو اس پر ناراض ہونے اور بگڑنے اور برافروختہ ہونے کی کیا ضرورت ہے کیا سید الرسل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بشارت نہیں دی۔ کہ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم (بخاری)

کیا آپ چاہتے ہیں کہ ایسے عظیم الشان مامور کی پیروی چھوڑ کر فیج اعوج کے علماء جن کے متعلق علماءھم شر من تحت ادیم السماء آیا ہے کی پیروی کی جائے اور اپنے ایمان اور دین و دنیا کو برباد کیا جائے۔ یقین جانو کہ ایسے علماء کا ساتھ دینا مناسب نہیں ہے . . . . . در اصل ہم سب کا فرض ہے کہ جہاں ہم اپنے اعتقادات کی اصلاح کریں۔ وہاں عملی خرابیوں کے ازالہ کی بھی پوری پوری کوشش کریں اور پھر آپس کی تکفیر بازی اور گالی گلوچ کی بجائے عیسائیوں، دہریوں اور مجوسیوں کا متفقہ طور پر مقابلہ کریں تا اسلام کا بول بالا ہو اور پرچم اسلام تمام اکناف عالم میں لہرائے آمین۔

الناشر
مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ
ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں اور تا حال جن جماعتوں کے انتخابات موصول نہیں ہوئے۔ وہ جلد از جلد رپورٹ بھجوا کر مرکز سے منظوری حاصل کر لیں (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

گوٹھ مولا بخش دیہہ ماہ کھنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ — چوہدری بشیر احمد صاحب
سیکرٹری مال — " سلطان احمد صاحب
" تبلیغ — " بشیر احمد صاحب
" تعلیم و تربیت — " بشارت احمد صاحب
" امور عامہ — " ناصر احمد صاحب

چک ۱۳۵ ج ب کھچیانوالہ ڈاکخانہ چک ۴۹ ٹنڈہ پنڈ براستہ لائل پور

پریذیڈنٹ — میاں محمد صاحب
سیکرٹری مال — " عبد الغفار صاحب
" تعلیم و تربیت — " " "
امام الصلوٰۃ — میاں محمد صاحب

نیروبی مشرقی افریقہ (بیرونی)

سیکرٹری امور عامہ: چوہدری محمد شریف صاحب
" تعلیم و تربیت — محمد یامین صاحب نذیم

چک ۶۶۳ گ ب ڈاکخانہ چک ۶۷ گ ب ضلع لائل پور

پریذیڈنٹ: چوہدری مہر الدین صاحب وینجوان
سیکرٹری مال } " حیات محمد صاحب مہاجر وینجوان
امام الصلوٰۃ } " " "

چک ۲۹۵ ڈاکخانہ خاص براستہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

پریذیڈنٹ — چوہدری ضیاء الحق صاحب
سیکرٹری مال — " نور محمد صاحب
" تعلیم و تربیت — " غلام محمد صاحب
خزانچی — حکیم شوق محمد صاحب

پشاور

سیکرٹری تعلیم و تربیت: مولوی عبد الوکیل صاحب
قاضی: محمد الطاف صاحب ہیڈ کلرک سنٹرل سرکل پشاور
محاسب: بابو محمد رفیق صاحب اوورسیر
امین: فضل الرحمٰن صاحب منیجر کارزیڈ پشاور

لودھراں ضلع ملتان

پریذیڈنٹ: خان محمود خان صاحب ریٹائرڈ محرر لوکل فنڈ
سیکرٹری مال: ملک محمد موسیٰ صاحب محرر چونگی
" تعلیم و تربیت — مولوی کریم بخش صاحب
" تبلیغ — " "

چک ۲۵ ج ب ڈاکخانہ ۲۳۰ تحصیل جڑانوالہ لائل پور

پریذیڈنٹ — چوہدری بشارت احمد صاحب
سیکرٹری مال — " بشیر احمد صاحب

پتوکی ضلع لاہور

پریذیڈنٹ: مرزا محمد شریف بیگ صاحب
سیکرٹری تبلیغ: محمد ذکاء اللہ خان صاحب منشی فاضل
" تعلیم و تربیت " " " " "
" مال — میاں محمد رمضان صاحب

ڈیرہ غازیخان

سیکرٹری مال: میاں غلام رسول صاحب ہیڈ کلرک محکمہ کوآپریٹو سوسائٹی ڈی جی خان

باندھی ضلع نواب شاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ۔ — حاجی عبد الرحمٰن خان صاحب رئیس
سیکرٹری تبلیغ۔ — رئیس عبد الحمید صاحب
" مال — حاجی عبد الرحمٰن صاحب رئیس
" تعلیم و تربیت — ملک عبد الرحمٰن صاحب
" امور عامہ — رئیس عبد الحمید صاحب

کھڈیاں ضلع لاہور

پریذیڈنٹ }
سیکرٹری مال }
" تعلیم و تربیت } ڈاکٹر عطاء اللہ خان صاحب
" محاسب }

چک ۸۹ رتن ضلع لائل پور ڈاکخانہ عباس پور

پریذیڈنٹ: چوہدری رحمت اللہ صاحب
سیکرٹری مال — " نعمت اللہ صاحب
" تبلیغ — " منیر خان صاحب
" تعلیم و تربیت — ملک محمد دین صاحب
" امور عامہ — چوہدری نبی بخش صاحب
امام الصلوٰۃ — ملک نبی بخش صاحب
قاضی — ملک محمد دین صاحب

موضع گھمنڈ۔ ضلع لاہور

پریذیڈنٹ — مولوی الف دین صاحب
سیکرٹری مال — محمد ابراہیم صاحب

عالم گڑھ۔ ضلع گجرات

پریذیڈنٹ: ماسٹر بشیر علی صاحب اصغر
سیکرٹری مال — رحمت خان صاحب
" تعلیم و تربیت — غلام محمد صاحب
" تبلیغ — " "
" امور عامہ — محمد یوسف خان صاحب

(باقی)

کالج کی تعلیم پر ایک ہزار روپیہ سالانہ

اور سارے قرآن پاک کا ترجمہ اور عربی زبان اور اس کی بول چال اور تبلیغ احمدیت کی تعلیم پر صرف ایک روپیہ چار آنے ماہوار خرچ کرکے ملا دو استاد عالم فاضل بن جائیں تفصیل الفضل ۲ دسمبر صفحہ ۶ پر دیکھیں۔

(حکیم عبد اللطیف ۱۳۳ گوالمنڈی مین بازار ربوہ شریف)

فی ایکڑ زمین سے پانچ سو روپیہ ماہوار آمدن

(خان نور الحق صاحب بی۔ایس سی ڈایگرک منٹگمری)

—— (۱) ——

ہمارے ملک کے کسان کی حالت ازحد ناگفتہ بہ ہے۔ وہ بلا لحاظ موسم ہر وقت مصروف کار رہتا ہے۔ سخت چلچلاتی دھوپ ہو یا شدت کی گرمی ہو۔ موسلادھار بارش ہو یا تیز آندھی۔ رات ہو یا دن یہ بیچارا اپنی مہم کو التوا میں نہیں ڈال سکتا۔ ان تمام حوادثات کا وہ شب و روز مقابلہ کرتا نظر آتا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے۔ کہ کیا پھر اسے اس محنت شاقہ کا کماحقہ معاوضہ بھی میسر آجاتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں!

کس قدر افسوس اور حیرت کا مقام ہے۔ کہ وہ کسان جو خود محنت کا شدید ترین ایک کرکے اناج پیدا کرتا ہے۔ خود معیاری خوراک سے محروم ہے جو اپنے کھیتوں سے روئی برآمد کرتا ہے۔ خود اس کے بدن پر ہمیں چیتھڑے نظر آتے ہیں۔ جو کسان اپنی زمینوں سے ہر قسم کی جڑی بوٹیاں اُگاتا ہے اُسے اپنی مصیبت اور بیماری میں دوا تک میسر نہیں ہونے پاتی۔ آخر اس مسئلہ کا حل کیونکر ہو؟

یہ ایک سوال ہے جس کی خاطر میں نے چند سطریں لکھنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس سوال کی بدولت آج محکمہ زراعت منصۂ شہود میں آیا ہے۔ ریقیناً اگر آپ ذرا بھی غور و فکر سے کام لیں گے تو آپ کو اس کے سمجھنے میں چنداں دقت نہ ہو گی۔ کاشتکاری واقعی بادشاہی سے کم نہیں۔ کسان کے تصرف میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمتوں کا پودا دیا ہے۔ کہ اگر وہ عقل محنت اور استقلال سے کام لے۔ تو اُسے دنیا بھر کی چیزوں کے لئے کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے جس خالص دودھ اور گھی کے لئے بڑے بڑے آدمی ترس رہے ہیں اس کے گھر میں واقعی اس کی نہریں چل سکتی ہیں۔ بہترین اناج۔ تازہ بتازہ سبزیات۔ پارچات کے لئے روئی ہلدی۔ مرچ۔ مصالحہ۔ پیاز۔ چینی۔ چائے غرضیکہ سب چیزیں اسے میسر ہو سکتی ہیں۔ مرغیوں سے انڈے۔ شہد کی مکھیوں سے میٹھا اور مجسم شفا اور صحت بخش شہد اور ہر قسم کے پھل حاصل کر سکتا ہے۔ خود کھائے اور بال بچوں کو بھی کھلائے اور بیچ کر نقد مال بھی حاصل کرے۔ مگر یہ سب ہمت اور عقل کی بات ہے۔ نری اندھی محنت کچھ نہیں کر سکتی۔ یہ باتیں محض خوش کرنے اور بہلاوے کی نہیں ہیں۔ مغربی ممالک نے اپنی تعلیم اور سائنس کی ترقی کی بدولت آج اپنی زراعت کو اس عروج تک پہنچا دیا ہے کہ "زراعت" ان کے لئے بہترین روزگار متصور ہوتی ہے۔ جب کہ ہمارے ہاں لوگ اسے نفرت کرتے ہیں۔ مغربی ممالک میں ایک ایکڑ زمین پر کئی کئی افراد کا انحصار ہوتا ہے۔ حالانکہ ان کی زمین ہماری زمین سے کوئی نرالی قسم کی نہیں ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہ سائنسی اصولوں کے ذریعہ ترقی کر جاتے ہیں لیکن ہمارے ہاں جو حالت زراعت کی آج سے دو ہزار سال قبل تھی۔ قریباً وہی آج ہے۔ آج مختصر طور پر میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ کس طرح ترقی دادہ زرعی اقدام سے فائدہ اٹھا کر یورپ امریکہ اور سویٹزرلینڈ کی طرح ہم بھی اپنی زرعی آمدنیوں کو کئی گنا تک بڑھا سکتے ہیں۔

انہی ملکوں کی مثال آگے رکھ کر میں آپ کے سامنے ایک زرعی سکیم پیش کروں گا۔ اور بتاؤں گا۔ کہ کن طریقوں سے صرف دو ایکڑ رقبہ زمین سے آپ ایک ہزار روپیہ ماہوار کما سکیں گے ہر علاقہ کے مناسب حال مختلف زرعی سکیمیں تیار کی جاتی ہیں۔ اب فرض کیجئے کہ آپ لاہور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ یا گجرات کے کسی ضلع (دامن کوہ کا علاقہ) میں زراعت کرنا چاہتے ہیں۔ ان علاقوں میں اس دو ایکڑ زمین کے ٹکڑے کا صحیح اور بہترین مصرف زرعی نقطہ نظر سے ایک باغیچہ لگوانے میں ہے۔ اس زمین پر اپنی سکیم چلانے کے لئے خلاصۃً مندرجہ ذیل اقدام پر عمل کرنا ہو گا۔ اس دو ایکڑ رقبہ (۲۲۰ × ۳۹۶ فٹ) کے ارد گرد چاروں طرف ۱۰ فٹ چوڑا راستہ یا سڑک بنائیں۔ اسی طرح اس زمین کے عین وسط میں لمبائی اور چوڑائی کے رُخ قطع کرتی ہوئی اس چوڑائی کی دو اور سڑکیں بنائیں۔ اس سڑکوں پر دو رویہ توت (شہتوت نہیں) کے درخت دس دس یا بارہ بارہ فٹ کے فاصلہ پر لگائیں اسی طرح کوئی تین سو اوپر درخت لگ جائیں گے۔ ان درختوں پر ۱۳ اونس ریشم کے کیڑوں کے انڈوں سے کیڑے پال کر ریشم حاصل کیا جائیگا سڑکوں پر توتوں کے درختوں کے درمیانی فاصلوں میں ادرک یا ملٹھی کے پودے لگائے جائیں گے۔

(۳) اگر رقبہ نہری نہیں ہے تو اب جو زمین کے ۴ بڑے ٹکڑے بن گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ٹکڑے کا نصف کر لیں جہاں پر آپ کنواں لگوالیں۔ اور مویشی خانہ اور دیگر ضروریات کے لئے چھپر بنانے کیلئے جگہ محفوظ کر لیں

(۴) بقیہ ساڑھے تین ٹکڑوں میں مختلف قسم کے پھلدار پودے لگائیں (۵) پودے لگانے کے بعد ہمیں پودوں کے درمیان خالی رقبہ حاصل ہو جائے گا۔ جہاں آپ سبزیات کی کاشت کریں گے۔

طلبہ عجائب گھر کی دوائیں جلسہ سالانہ پر اخبار الفضل کے کیمپ کے قریب مل سکیں گی۔

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں - فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

367

قاعدہ یسرنا القرآن

قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم بطرز قاعدہ یسرنا القرآن کا دفتر اب ربوہ میں قائم ہو چکا ہے افسوس ہے کہ بعض بددیانت لوگ اس کی نقل چھپوا کر فروخت کر رہے ہیں - اور سیدھے سادھے لوگوں کو یہ کہہ کر دھوکا دے رہے ہیں کہ گویا وہ لوگ دفتر یسرنا القرآن کے ایجنٹ ہیں ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ سب لوگ جھوٹے ہیں - ہماری طرف سے کوئی ایجنٹ مقرر نہیں - اگر کوئی ایجنٹ مقرر ہوا تو اس کا ہم اعلان کریں گے - سردست قاعدہ اور قرآن کریم دفتر یسرنا القرآن ربوہ سے مل سکتا ہے اور وہیں درخواستیں آنی چاہئیں - (ھدیہ :- چھوٹا قاعدہ ۱۲/ بڑا قاعدہ مکمل ۱۰/ فی پارہ ۴/ قرآن مجید مجلد سادہ ۷ روپے قرآن مجید غیر مجلد ۵/۸/ روپے) زیادہ تعداد میں منگوانے والے دفتر میں لکھ کر ریٹ مقرر کروائیں -

منیجر دفتر قاعدہ یسرنا القرآن ربوہ

احمدیہ دار القضاء کے فیصلوں کی تنفیذ کا طریق

احمدیہ دار القضاء ربوہ کے ذریعہ احباب جماعت کے باہمی تنازعات مالی وغیرہ کا (جس کا باہمی تصفیہ کرنے میں رائج الوقت قانون روک نہیں ہے) تصفیہ کیا جاتا ہے - اور پھر جس شخص کے حق میں فیصلہ ہوتا ہے - وہ دفتر ہذا سے فیصلہ کی نقل حاصل کر کے مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کی خدمت میں درخواست دے کر اس فیصلہ کی تعمیل کراتا ہے - کیونکہ یہ کام انہی کے سپرد ہے - دفتر ہذا براہ راست تعمیل نہیں کراتا - ہاں اس کام کی نگرانی دفتر ہذا کے سپرد ہے - اس لئے اگر تنفیذ کے معاملہ میں کسی صاحب کو شکایت ہو تو وہ دفتر ہذا میں رپورٹ کر سکتے ہیں - پس بعض احباب جو یہ لکھتے رہتے ہیں کہ فیصلہ کی اطلاع تو ہمیں مل گئی ہے - اب اس کی تعمیل کرا لی جائے - وہ مندرجہ بالا طریق اختیار کریں -

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

آڑھت کے کاروبار سے واقف کار کی ضرورت ہے

یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی اکبری منڈی برانچ کے لئے ایک مستند دیانتدار واقف کار منیجر کی ضرورت ہے - تنخواہ معقول دی جائیگی امیدوار کو معقول ضمانت دینی ہوگی - ملازمت کے خواہشمند احباب فوری اپنی درخواستیں جن میں آڑھت کے کام کا سابقہ تجربہ درج ہو - دفتر ہذا میں روانہ کریں

وکیل المال تحریک جدید جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

جلسہ سالانہ پر احباب بہترین چائے - عمدہ کیک پیسٹری - انڈے و دیگر اشیاء خورد و نوش کے لئے اپنے دیرینہ خادم فیاض ٹی سٹال کو یاد رکھیں - نیز پانی وغیرہ کا بھی انتظام ہوگا -

فیاض محمد خان کرمانی مالک فیاض ٹی سٹال ربوہ

خاص دواخانہ خدمت خلق تریاق کبیر :- گھر کا ڈاکٹر ہر بیماری کا فوری علاج - جو ہم نے امرت دھارا کے بالمقابل ایجاد کیا ہے - قیمت چھوٹی شیشی ۱۲/ سرمہ ممیرا خاص :- امراض چشم کا نہایت کامیاب علاج - ربوہ کا بے نظیر تحفہ - قیمت فی تولہ ۳ روپیہ - ۳ ماشہ ۱۵/

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

کراچی میں دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز کی مشہور و مقبول حب اٹھرا رجسٹرڈ اور دوسری مجربات کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات جلسہ سالانہ پر ربوہ میں ہمارے سٹال میں بالمشافہ گفتگو کر لیں - یا خط کے ذریعہ معاملہ طے کر لیں :- (منیجر)

اس زمانہ میں خدا کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

طاقت کی گولی

ناطاقتی - پٹھوں کی کمزوری دور کر کے شاہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے - پانچ روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ سرمہ نور رجسٹرڈ قیمت ایک تولہ دو روپے و دیگر ادویات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ سے بھی مل سکیں گی -
(منیجر)

حب مروارید
ضعف دل کی کمی خون ضعف رئیسہ کی کمزوری دور کر کے خون کثرت سے پیدا کرتی ہے قیمت ساٹھ گولی پانچ روپے

حب فولادی
اعصابی دردوں کے لئے بہترین تحفہ ! شیشی ساٹھ گولی تین روپے

حب افسنتین
معدہ و جگر کی پرانی کمزوری جس کی وجہ سے انسان وہمی ہو جاتا ہے - دائمی قبض - نفخ - تبخیر وغیرہ کیلئے اکسیر ہے - خوراک ایک ماہ پانچ روپے -

اکسیر بواسیر
بواسیر خونی ہو یا بادی اس کے استعمال سے خاتمہ ہو جاتا ہے - مکمل کورس پانچ روپے

ادویات ملنے کا پتہ :- شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

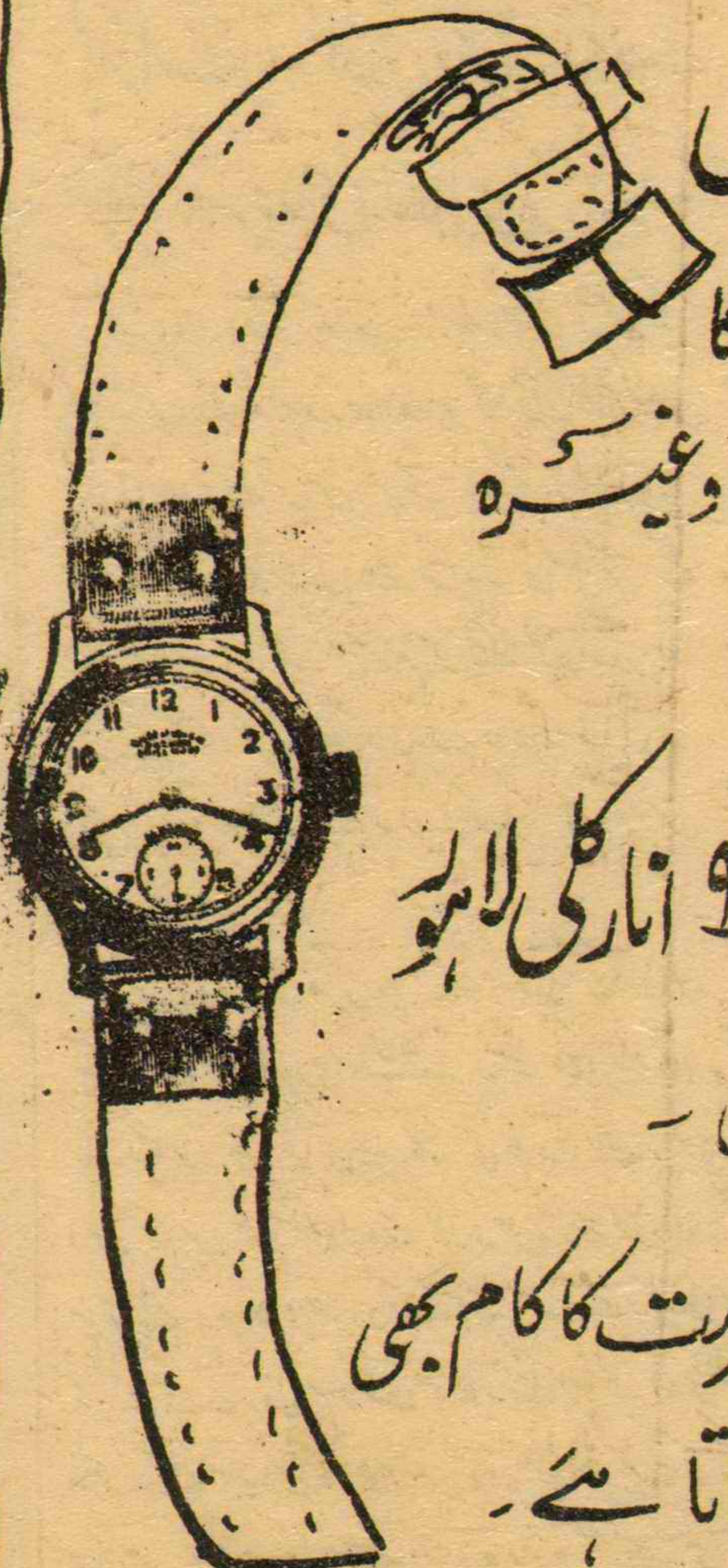

موجودہ فیشن کی بہترین گھڑیاں

ویسٹ اینڈ - فیورلیوبا - زینتھ - اومیگا رومر - ڈوکسا (DOXA) وغیرہ خریدنے کیلئے

یونیورسل واچ کمپنی ۹۳ انارکلی لاہور میں تشریف لائیں -

نوٹ :- نیز گھڑیوں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش طریقہ سے کیا جاتا ہے -

جلسے پر نئے زیور خریدیں - پرانے بدلیں اور نئے آرڈر دیں - روشن دین - ضیاء الدین احمد ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا ایران دوسرا کوریا بنے گا؟

لندن ۲۱ دسمبر۔ مسٹر مارگن فلپس پرائس، رکن پارلیمنٹ نے ایران کے اپنے حالیہ دورہ سے واپس آکر یہاں تقریر کرتے ہوئے اس خطرہ کا ذکر کیا کہ ایران بھی دوسرا کوریا بن سکتا ہے۔

مسٹر فلپس پرائس نے کہا کہ روس کبھی ایسے ملک کے خلاف کارروائی نہیں کرتا۔ جہاں معاشرتی اور اقتصادی حالات مستحکم ہوں اور ایران میں اب تک ایسا نہیں ہو سکا ہے۔

وہ اس امر سے متاثر ہوتے ہیں کہ موجودہ ایرانی حکومت اپنی پیشرو حکومتوں کی طرح صرف باتیں نہیں کرتی تھی۔ بلکہ اس کا ارادہ اپنے ارادوں کا پورا کرنے کا بھی تھا۔ لیکن دیہات کے مہاجن اور زمیندار کے اقتدار میں صدیوں سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ اور ان کے خیال میں نیشنل فرنٹ پارٹی سے بھی ملک کو خطرہ لاحق تھا۔ جو غیر ملکی کو ملک سے نکالنے کے خیال میں غیر متوازن طور پر منہمک تھی۔

کردوں میں روسی پراپیگنڈے کے متعلق مسٹر فلپس پرائس نے کہا کہ وہاں روسی کافی سرگرم ہیں۔ لیکن ان کے پراپیگنڈے پر کوئی زیادہ توجہ نہیں کرتا ـــــ لیکن انہوں نے انتباہ کیا کہ وہ جو لوگ کبھی آزاد رہے ہیں۔ اگر انہیں وہ مطلوبہ شے نہ مل سکے جس سے وہ ناواقف ہیں۔ تو ان کو نقصان کا زیادہ احساس بھی نہیں ہوتا۔ اور کہا کہ روسی کردوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ وہ تیسری عالمگیر جنگ کے بعد کردستان آزاد ہو جائے گا۔ جس سے ان کو بہت فائدے ہوں گے۔ (اسٹار)

باشندگان کشمیر کو پاکستان میں شمولیت کا حق ملنا چاہیئے

اندیشہ ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی موجودگی اور ہندوستان کے حامی شیخ عبداللہ کی حکومت قائم رہنے کی صورت میں استصواب رائے عامہ محض ایک ڈھونگ ہوگا اور اس اندیشہ کی بناء پر سر اوون ڈکسن نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ استصواب رائے عامہ کے دوران میں کشمیر کی حکومت اقوام متحدہ کے زیر نگرانی رہے۔ لیکن ہندوستان نے یہ تجویز مسترد کردی۔ اس امر کا مارگریٹ پارٹن نے ایک مقالہ میں اظہار کیا ہے جو نیویارک کے ایک جریدہ رپورٹر میں شائع ہوا ہے

مارگریٹ پارٹن نے لکھا ہے کہ ہندوستان اس خیال کی سختی سے تردید کرتا ہے۔ لیکن یہ صریحی امر ہے کہ موجودہ صورت حال قائم رہنا ہندوستان کے لئے مفید ہے اور آئندہ بھی اسے یہی توقع ہے نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی پچاس فیصدی آمدنی قومی دفاع پر خرچ ہو رہی ہے اور عام بہبودی کے پروگراموں۔ تعمیری اسکیموں میں زبردست تخفیف کی جا رہی ہے

اب تک ہندوستان اور پاکستان میں اس مسئلہ پر پنڈت جواہر لال نہرو کی وجہ سے خفیہ نہیں ہو سکا ہے۔ پنڈت نہرو کے خیالات نہایت پیچیدہ رہتے ہیں۔ ان کے خلوص میں تو شک نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اکثر ہندوستانیوں کی طرح وہ بعض اوقات خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں۔

حکومت ہندوستان نے جوناگڑھ اور حیدرآباد پر اس لئے بہ جبر قبضہ کیا کہ ان ریاستوں میں ہندوؤں کی اکثریت تھی۔ اس کے ساتھ پنڈت نہرو کا کہنا ہے کہ کشمیر پر قبضہ ایک علیحدہ مسئلہ ہے حالانکہ اگر اس اصول پر عمل کیا جائے جس کی بناء پر ہندوستان نے جوناگڑھ اور حیدرآباد پر قبضہ کیا تھا تو کشمیر کو پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے۔ واقعہ یہ ہے کہ یکساں روی کو پنڈت نہرو کوئی وقعت نہیں دیتے۔ کشمیر کے متعلق وہ زیادہ تر ذاتی جذبات کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں

نٹال کے ہندوستانیوں کا احتجاج

ڈربن ۲۰ دسمبر۔ نٹال کی ہندوستانی کانگریس نے نٹال کے ناظم سے احتجاج کیا ہے کہ صوبہ کے چھوٹے شہروں اور قصبوں کے لئے مجوزہ لائیر بری سروس صرف یورپی افراد کے لئے مخصوص کردی گئی ہے اور اپیل کی ہے کہ غیر یورپیوں کو [illegible] کرنے کی اجازت دی جائے۔

(اسٹار)

چین کی نئی فوج

ہانگ کانگ ۲۰ دسمبر۔ جو فوجیں منچوریا اور کوریا روانہ کی گئی ہیں ان کی جگہ پر جنوب چینی ساحل کی دفاع کے لئے ایک نئی فوج مرتب کی جا رہی ہے

کنٹن کی اطلاعات مظہر ہیں کہ اس کی کمان جنرل پیہ چین ینگ کریں گے۔ اس نئی فوج میں متعدد اشتراکی فوجی دستے شامل کر دئیے جائیں گے۔ اور کوانگ ٹنگ کے مختلف علاقوں سے بھی اس میں سپاہی بھرتی ہوں گے۔ انہی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ ساحل پر دفاعی عمارتیں بھی بنائی جا رہی ہیں۔ (اسٹار)

لجنات اماء اللہ بیرونجات کے لئے

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مرکز میں ایک پندرہ روزہ ٹریننگ کلاس لگائی جائے جس میں ہر لجنہ سے کم از کم ایک ممبر شامل ہو جو یہاں سے تربیت حاصل کر کے واپس جا کر اپنی لجنہ میں کام کر سکے۔ اگر صدر یا سیکرٹری میں سے کوئی عہدہ دار شامل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ کوئی اور بہن شامل ہو جائے۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق یہ کلاس یکم جنوری ۱۹۵۱ء سے ۱۵ جنوری تک لگائی جائے گی۔ ہر لجنہ کی طرف سے جو بہن اس کلاس میں شمولیت کی غرض سے جلسہ سالانہ پر آئے وہ ۱۵ جنوری تک ٹھہرنے کا انتظام کر کے آئے۔ قیام و طعام کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سپرد ہوگا۔ جو بہنیں اس میں شمولیت کرنا چاہیں ان کو چاہیئے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی دفتر لجنہ اماء اللہ میں اپنا نام نوٹ کروا دیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

سیالکوٹ میں تپدق کا ہسپتال

سیالکوٹ ۲۰ دسمبر یہاں کی اطلاعات مظہر ہیں کہ سیالکوٹ میں عنقریب تپ دق کے لئے ایک ہسپتال قائم کیا جانے والا ہے اس ہسپتال میں تقریباً ۲۰۰ بستر ہوں گے۔ جس سے اس ضلع کی ایک بڑی ضرورت پوری ہو سکے گی۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے مقامی میونسپل کمیٹی ۲,۰۰,۰۰۰ روپے اور صوبائی محکمہ صحت ۵,۰۰,۰۰۰ روپے دیگا (اسٹار)

راولپنڈی میں مولانا رومی کی برسی

راولپنڈی ۲۰ دسمبر۔ مولانا رومی کے وفات کی ۶۷۷ویں برسی سوموار کو دو مقامات پر یہاں منائی گئی ـــ کالج کے ہال میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کالج کے اساتذہ طلباء اور چند اور اشخاص نے تقریریں کیں۔ کمپنی باغ میں ایک دوسرا جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے ممتاز ادیبوں نے مولانا رومی کو خراج تحسین ادا کیا۔ (اسٹار)

اسرائیلی وزیر مختار کا استعفے

حیفہ ۲۰ دسمبر یہاں موصول [illegible] کے مطابق وارسا میں اسرائیل کے وزیر مختار مسٹر برزیلے اور لگیشن کے دو اور ارکان نے استعفے دیدیئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے وزارت خارجہ سے کہا ہے کہ وہ اپنے ملک کی خارجی حکمت عملی خصوصاً جہاں تک اس کا تعلق کوریا سے ہے اس کی حمایت کرنے سے قاصر ہیں۔ اسرائیل نے اقوام متحدہ کی حمایت کا اعلان کیا ہے (اسٹار)

[illegible] شدید ہو گئی ہے کہ دیوالیہ ہونے سے بچنے کیلئے متعدد کمپنیاں جن کی شاخیں سارے ملک میں پھیلی ہوئی تھیں اپنا کاروبار بند کرنے پر مجبور ہو گئی ہیں۔ (اسٹار)

بین الاقوامی ریڈ کراس کا وفد آزاد کشمیر آئے گا۔

راولپنڈی ۲۱ دسمبر۔ یہاں باوثوق طور پر معلوم ہوا ہے کہ بین الاقوامی ریڈ کراس کا دو افراد پر مشتمل ایک وفد آزاد کشمیر کے علاقوں کے دورہ کے لئے آنے والا ہے۔

یہ وفد پاکستان اور آزاد کشمیر حکومتوں کے پناہ گزین کیمپوں کا معائنہ کرے گا۔ ایسے ہی ایک وفد نے کشمیر کے ہندوستانی مقبوضہ علاقہ کا بھی دورہ کیا تھا۔

اس سلسلہ میں یاد ہوگا کہ اب تک بین الاقوامی ریڈ کراس ہند پاکستان سرحد کے دونوں طرف مقیم پناہ گزینوں کے لئے ۱۰۰,۰۰۰ روپے کی قیمت کی دوائیں اور دوسرے طبی سامان بھیج چکا ہے۔ (اسٹار)

کھالوں اور چمڑے کی گرانی کا اثر

لندن ۲۰ دسمبر۔ کھال اور چمڑے کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے جس کا بیشتر حصہ پاکستان اور ہندوستان سے درآمد کیا جاتا ہے۔ برطانیہ میں چمڑے کے مصنوعات کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس نے جوتا بنانے والوں کو متردد کر رکھا ہے اسلئے کہ قیمتی قسم کے چمڑے کی خریداری میں انہیں دشواری پیش آ رہی ہے۔ یہ دشواری اس قدر